سوال

(306) درمیانی تشہد میں درود نہ پڑھے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درمیانی تشہد میں درود نہ پڑھے۔ (از حضرت مولانا محمد صاحب دہلوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

"عن عائشۃان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یزید فی الرکعتین علی التشہد" (رواہ) (ابو یعلیٰ ورجالہ رجال الصحیح)

''یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعت کے بعد التحیات میں بیٹھتے اور اس سے کھڑا ہونا ہوتا۔ (یعنی وہ درمیانی التحیات ہوتا) تو آپ تشہد یعنی التحیات پر کچھ بھی زیادہ نہ کرتے۔ (یعنی درود دعا نہیں پڑھتے۔)'' اس حدیث کے تمام راوی صحیح کے راوی ہیں۔ واللہ اعلم دوسری حدیث

"عن عبداللہ بن مسعود قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التشہد فی وسط الصلوۃ وفی اخرہا علی ورکہ الیسري التحیات للہ..... ان محمد عبدہ ورسولہ قال ثم ان کان فی وسط الصلوۃ نعض حین یفرغ من تشہدہ وان کان فی اخرہا وما بعد تشہدہ بما شاء اللہ ان ید عو ثم یسلم" (رواہ احمد ورجالہ موثقون)

''یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ مجھے رسول اللہ ﷺ درمیانی اور اخری تشہد سکھایا۔ جب آپ درمیانی اور آخری تشہد میں اپنی بائیں ران پر بیٹھے تو تشہد پڑھتے یعنی التحیات سے عبدہ ورسولہ تک پڑھتے۔ اب درمیانہ تشہد ہوتا تو آپ اس تشہد سے فارغ ہوتے ہی اٹھ کھڑے ہوتے۔ ہاں اگر آخری تشہد ہوتا تو دعائیں مانگتے جو منشاء خداوندی میں ہوتیں۔ پھر سلام پھیر دیتے۔'' پس صحیح مسئلہ یہی ہے۔ کہ بیچ کے التحیات میں صرف التحیات پڑھ کر کھڑا ہوا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص517